امام المحدثین کی اسانید مع تعارف شیوخِ اسانید (قسط 05)

امام المحدثین کی سندِ مسلم شریف

مقالہ نگار:
رکنِ شوریٰ مولانا حاجی ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی

پیشکش: شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت علامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا۔ اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ [1]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

امام المحدثین کی سندِ صحیح مسلم

کتب احادیث میں صحیح بخاری کے بعد صحیح مسلم کا درجہ ہے، اس کا شمار کتب الجوامع میں ہوتا ہے، اس میں تمام ابواب، عقائد، تفسیر، احکام، تاریخ، مناقب اور رقاق وغیرہ موجود ہیں، امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اپنی حفظ کردہ تین لاکھ احادیث سے منتخب فرمایا، یہ مجموعہ احادیث تقریباً پندرہ سال میں مکمل ہوا، آپ نے اس میں صرف صحیح ومرفوع راویات تحریر فرمائیں، صحیح مسلم کی احادیث نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان کے صحیح ہونے پر محدثین کا اجماع ہے، یہ اوراس جیسی دیگر خصوصیات کی وجہ سے صحیح مسلم کو چاردانگ عالم میں شہرت اور قبولیت عامہ حاصل ہوئی، مسلم شریف دورۂ حدیث کا جُزوِلاینفک ہے، اسے پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ صدیوں سے جاری ہے اور اِن شآءَ اللہ تا

1...القول البدیع، ص278

قیامت جاری رہے گا،امامُ الْمُحدِّثین حضرت مولانا سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت،1273ھ مطابق 1856ء ،وفات، 22رجب المرجب 1354ھ مطابق 20،اکتوبر1935ء)نے 1295ھ مطابق 1878ء میں افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ سے دورۂ حدیث میں مسلم شریف وغیرہ کی اجازت حاصل کی۔[2] انھوں نے علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی سے اورانھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی سے ،اسی طرح امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ صاحب نے ذوالحجہ 1337ھ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا سے بشمول مسلم شریف جملہ اجازات و اسانید حاصل کیں[3] اوراعلیٰ حضرت نے اپنے مرشد حضرت شاہ آل رسول مارہروی سے اور انھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبدالعزیز سے اور سراج الہند تحریر فرماتے ہیں:

(میرے والد گرامی علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے) حضرت شیخ ابو طاہر سے (انھوں) نے اسے (یعنی اجازت وسند صحیح مسلم کو) اپنے والدِبزرگوار شیخ ابراہیم کردی سے حاصل کیااورانہوں نے شیخ سلطان مزاحی سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد بن خلیل سبکی سے اور انہوں نے نجم الدین غیطی سے اور انہوں نے شیخ زین الدین زکریا سے اور انہوں نے شیخ ابن حجر عسقلانی سے اور انہوں نے شیخ صلاح بن ابی عمر المقدسی[4] سے اور انہوں نے شیخ فخر الدین ابوالحسن علی بن احمد بن عبد الواحد المقدسی معروف بابن البخاری سے اور انہوں نے شیخ

2... مہرِمنیر سوانحِ حیات، ص،84، تذکرۂ محدثِ سُورتی، ص،26

3... مقدمہ میزانُ الادیان بتفسیر القرآن، ص،80

4... ان کا مکمل نام شیخ صلاح الدین ابوعبداللہ محمد بن ابوعمراحمد بن ابراہیم مقدسی صالحی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ ہے ۔(الدررالکامنہ،3/304،رقم817)

ابوالحسن موید بن محمد طوسی سے اور انہوں نے فقیہ الحرم ابوعبداللہ محمد بن فضل بن احمد الفراوی[5] سے اور انہوں نے امام ابوالحسین عبدالغافر بن محمد الفارسی سے اور انہوں نے ابو احمد بن عیسیٰ الجلودی نیشاپوری سے اور انہوں نے ابو اسحٰق ابراہیم بن محمد بن سفیان الفقیہ جلودی سے (جلودی منسوب ہے طرف جمع جلد کی، اس لیے کہ وہ نیشاپور میں کوچہ ٔچرم فروشوں میں رہتے تھے) اور انہوں نے مولف کتاب ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری نیشاپوری سے۔[6]

سندِ صحیح مسلم کے رواۃ و شیوخ کا مختصر تعارف

امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند صحیح مسلم بطریقِ علامہ احمد علی سہارنپوری اور بطریق امام احمد رضا 25 واسطوں سے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مل جاتی ہے، ذیل میں ان تمام محدثین کا مختصر تعارف بیان کیا جاتا ہے:

❁ امامُ المُحدِّثین حضرت مولانا سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّثِ اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ، جَیِّد عالِم، اُستاذُ العُلَما، مفتیِ اسلام اور اکابرین اہلِ سنّت سے تھے۔ آپ 1273ھ مطابق 1856ھ کو اَلْوَر (راجَستھان، ہِند) میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22 رجب المرجب 1354ھ مطابق 20 اکتوبر 1935ء کو (بروز پیر) نماز عصر کے سجدے میں وصال فرمایا،

---

5 ...مقدمہ میزان الادیان میں علامہ محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت فرادی لکھی ہے جو کہ کتابت کی غلطی ہے ،درست فراوی ہے، کیونکہ آپ کے والد محترم علامہ فضل بن احمد فراوہ کے رہنے والے تھے فراوی دہستان اور خوارزم کے درمیان ایک شہر ہے جسے رباط فراوہ بھی کہا جاتا تھا، اسے عباسی خلیفہ مامون کے زمانے میں عبداللہ بن طاہر نے بنایا تھا، اب یہ ترکمانستان کے صوبے بلخان کا ایک شہر ہے، اسے پَراو بھی کہا جاتا ہے۔

6... تفسیر میزان الادیان، 1/ 74، 75

جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور سے متصل جگہ میں تدفین کی گئی۔ دارُ العُلُوم حِزبُ الاَحنَاف لاہور[7] اور فتاویٰ دِیداریہ[8] آپ کی یادگار ہیں۔[9]

(1) افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1225ھ مطابق 1810 کو ہوئی اور 6 جمادَی الاُولیٰ 1297ھ مطابق 16 اپریل 1880ء کو تقریباً بہتر (72) سال کی عمر میں داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ آپ اپنے آبائی قبرستان متصل عید گاہ سہارنپور میں سپردِ خاک کئے گئے۔ آپ حافظِ قرآن، عالمِ اجل، استاذُ الاساتذہ، مُحدّثِ کبیر اور کثیر الفیض شخصیت کے مالک تھے، اشاعتِ احادیث میں آپ کی کوشش آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے، آپ نے صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث کی تدریس، اشاعت، حواشی اور درستیٔ متن میں جو کوششیں کی وہ مثالی ہیں۔[10]

(2) علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ذوالحجہ 1197ھ مطابق 1782ھ دہلی میں ہوئی، یہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے نواسے، شاگرد

7... امام المحدثین نے دارُ العُلُوم حِزبُ الاَحنَاف لاہور کو 1924ء میں مسجد وزیر خاں اندرون دہلی گیٹ میں شروع فرمایا، پھر یہ جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ منتقل کر دیا گیا، جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے آپ کے صاحبزادے مفتی اعظم پاکستان مفتی شاہ ابوالبرکات سید احمد رضوی صاحب اس کی وسیع و عریض عمارت بیرون بھاٹی گیٹ گنج بخش روڈ پر بنائی، جو اب بھی قائم ہے۔

8... فتاویٰ دیداریہ کے مرتب مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اس میں 344 فتاویٰ ہیں، 87 فتاویٰ کے علاوہ تمام فتاویٰ مفتی سید دیدار علی شاہ صاحب کے تحریر کردہ ہیں، اسے مکتبۃ العصر کریالہ جی ٹی روڈ گجرات پاکستان نے 2005ء کو بہت خوبصورت کاغذ پر شائع کیا ہے، اس کے کل صفحات 864 ہیں۔

9... فتاویٰ دیداریہ، ص2، ہفتہ وار اخبار الفقیہ، 21 تا 28، اکتوبر 1935ء، ص23

10... حدائقِ حنفیہ، ص، 510۔ صحیح البخاری مع الحواشی النافعۃ، مقدمہ، 1/37

اور جانشین تھے، پہلے دہلی پھر مکہ شریف میں تدریس کرتے رہے، وفات رجب 1262ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔[11]

(3) اعلیٰ حضرت، مجددِ دین وملّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1272ھ مطابق 6 جون 1856ء کو بریلی شریف (یو۔پی) ہند میں ہوئی، یہیں 25 صفر 1340ھ مطابق 28 اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجعِ خاص وعام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید وقدیم علوم کے ماہر، فقیہ اسلام، مُحدّثِ وقت، مصلحِ امت، نعت گو شاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب وعجم، استاذ الفقہاوالمحدثین، شیخ الاسلام والمسلمین، مجتہد فی المسائل اور چودھویں صدی کی مؤثرترین شخصیت کے مالک تھے۔ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن[12]، فتاویٰ رضویہ[13]،

11... حیات شاہ اسحاق محدث دہلوی، 18، 33، 77

12 ... کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا قرآن کریم کا بہترین تفسیری اردو ترجمہ ہے جسے پاک وہند اور بنگلا دیش میں مقبولیت حاصل ہے اس پر صدرالافاضل علامہ سید محمد نعیم الدین مرادآبادی نے خزائن العرفان فی تفسیر القرآن اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی نے نورالعرفان علی کنزالایمان کے نام سے تفسیری حواشی ہیں۔

13... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے کثیر علوم میں دسترس تھی، اس پر آپ کی تقریبا ایک ہزار کتب ورسائل شاہد ہیں، مگر آپ کا میلان فتاویٰ نویسی کی جانب سے تھا آپ کے جو فتاویٰ محفوظ کئے جاسکے انہیں العطایہ النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کے نام سے جمع کیا گیا، پہلی جلد تو آپ کی حیات میں ہی شائع ہوگئی تھی، یک بعد دیگرے اس کی بارہ جلدیں شائع ہوئیں، 1988ء میں مفتی اعظم پاکستان، استاذالعلماء مفتی عبدالقیوم ہزاروی (بانی رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) نے اس کی تخریج وترجمہ کا کام شروع کیا، جس کی تکمیل 2005ء کو 33 جلدوں کی صورت میں ہوئی، جس کے صفحات 21 ہزار، 9سو70 ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/ 5، 10)

جدّ الممتار علی ردالمحتار[14] اور حدائقِ بخشش[15] آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔[16]

(4) خاتِمُ الاکابِر، قدوۃ العارفین حضرت علامہ شاہ آلِ رسول مارہَروی رحمۃ اللہ علیہ عالمِ باعمل، صاحبِ وَرَع وتقوی اور سلسلہ قادریہ رضویہ کے سینتیسویں (37) شیخِ طریقت ہیں۔ آپ کی ولادت 1209ھ کو خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 18 ذوالحجہ 1296ھ کو وصال فرمایا، تدفین دلان شرقی گنبد درگاہ حضرت شاہ برکت اللہ[17] رحمۃ اللہ علیہ میں بالین مزار حضرت سید شاہ حمزہ[18] میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی[19] رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر

14... جدالممتار علی ردالمحتار، اعلیٰ حضرت کا فقیہ حنفی کی مستند کتاب ردالمحتار المعروف فتاویٰ شامی پر عربی میں حاشیہ ہے جس پر دعوت اسلامی کے تحقیقی وعلمی شعبے المدینۃ العلمیہ نے کام کیا اور 2006ء کو اسے 7 جلدوں میں مکتبۃ المدینہ کراچی سے شائع کروایا ہے، 2022ء میں اس کی اشاعت دارالکتب العلمیہ بیروت سے ہوئی۔

15 ... حدائق بخشش اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان ہے جسے مختلف مطابع نے شائع کیا ہے، المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) نے اسے 2012ء میں 446 صفحات پر شائع کیا ہے، اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

16... حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص، 1/58، 3/295، مکتبۃ المدینہ، تاریخِ مشائخِ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص، 282، 301

17... سلطانُ العاشقین، حضرت سیّد شاہ بَرَکتُ اللہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1070ھ کو بلگرام (اودھ، یوپی) ہند میں ہوئی۔ 10 محرّمُ الحرام 1142ھ کو مارہرہ مطہرہ (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں وصال فرمایا۔ آپ عالمِ باعمل، شیخ المشائخ، مصنفِ کتب، صاحبِ دیوان شاعر، عوام وخواص کے مرجع اور بانیِ خانقاہ برکاتیہ ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص 12 تا 17)

18... زبدۃ الواصلین، حضرت سیّد شاہ حمزہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1131ھ مارہرہ شریف (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 14 محرّمُ الحرام 1198ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار "درگاہ شاہ بَرَکتُ اللہ" کے دالان میں شرقی گنبد میں ہے۔ آپ عالمِ باعمل، عظیم شیخ طریقت، کئی کتب کے مصنف اور مارہرہ شریف کی وسیع لائبریری کے بانی ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص 20 تا 23)

19... شمس مارَہرہ، غوثِ زماں، حضرت سیّد شاہ ابوالفضل آلِ احمد اچھے میاں مارَہروی قادری علیہ رحمۃ اللہ الوَالی کی ولادت 1160ھ کو مارَہرہ مطہرہ (ضلع ایٹا یوپی) ہند میں ہوئی، وصال 17 ربیعُ الاوّل 1235ھ کو یہیں فرمایا۔ آپ جیّد عالمِ دین، واعظ،

سراج الہند حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے درسِ حدیث میں شریک ہوئے۔ صحاحِ ستہ کا دورہ کرنے کے بعد حضرت محدث دہلوی قدس سرہ سے علویہ منامیہ کی اجازت اور احادیث و مصافحات کی اجازتیں پائیں، فقہ میں آپ نے دو کتب مختصر تاریخ اور خطبہ جمعہ تحریر فرمائیں۔[20]

(5) سِراجُ الہند حضرت شاہ عبد العزیز محدّثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ علوم و فُنون کے جامع، استاذُ العلماء و المحدثین، مُفَسّرِ قراٰن، مصنّف اور مفتیِ اسلام تھے، تفسیرِ عزیزی، بُستانُ المُحدّثین، تحفۂ اِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ[21] آپ کی مشہور کُتُب ہیں۔ 1159ہجری میں پیدا ہوئے اور 7 شوال 1239ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک درگاہ حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مہندیاں، میر درد روڈ، نئی دہلی ہند میں ہے۔[22]

(6) محدث ہند حضرت شاہ ولی اللہ احمد محدث دہلوی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 4 شوال 1110ھ کو ہوئی اور یہیں 29 محرم 1176ھ مطابق 1762ء وصال فرمایا، تدفین مہندیاں، میر درد روڈ، نئی دہلی ہند میں ہوئی، جو درگاہ شاہ ولی اللہ کے نام سے مشہور ہے،

مصنّف اور شیخِ طریقت تھے، آدابُ السالکین اور آئینِ احمری جیسی کتب آپ کی یادگار ہیں۔ آپ سلسلہ قادریہ رضویہ کے 36ویں شیخِ طریقت ہیں۔(احوال و آثارِ شاہ آلِ احمد اچھے میاں مارہروی، ص26)

20... تاریخ خاندان برکات، ص37 تا46، مشائخ مارہرہ کی علمی خدمات، 221

21 ... آپ کی یہ چاروں تصانیف تفسیرِ عزیزی، بُستانُ المُحدّثین، تحفۂ اِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ فارسی میں ہیں، تحفہ اثنا عشریہ کو بہت شہرت حاصل ہوئی، اس کا موضوع ردرفض ہے، تفسیر عزیزی کا نام تفسیر فتح العزیز ہے، جو چار جلدوں پر مشتمل ہے، بستان المحدثین میں محدثین کے مختصر حالات دیئے گئے ہیں جبکہ آپ کا رسالہ عاجلہ نافعہ فن حدیث پر ہے جس میں آپ نے اپنی اسناد و اجازات کو بھی ذکر فرمایا ہے، اس کے 26 صفحات ہیں۔

22... الاعلام للزرکلی، 4/14۔ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 11/634

آپ نے اپنے والد گرامی حضرت شاہ عبد الرحیم دہلوی [23] رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم حاصل کی، حفظ قرآن کی بھی سعادت پائی، اپنے والد سے بیعت ہوئے اور خلافت بھی ملی، والد کی رحلت کے بعد ان کی جگہ درس و تدریس اور وعظ و ارشاد میں مشغول ہو گئے۔ 1143ھ میں حج بیت اللہ سے سرفراز ہوئے اور وہاں کے مشائخ سے اسناد حدیث واجازات حاصل کیں۔ 1145ھ کو دہلی واپس آئے، آپ بہترین مصنف تھے، مشہورِ کتب میں فتح الرحمن فی ترجمہ القرآن فارسی، الفوز الکبیرفی اصول التفسیر، مؤطاامام ملك کی دو شروحات المصفیٰ فارسی، المسوّی عربی، حجۃ اللہ البالغہ فارسی، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء فارسی، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ فارسی، انسان العین فی مشایخ الحرمین اور الارشاد الی مہمات الاسناد عربی [24] مشہور کتب ہیں۔ [25]

(7) حضرت شیخ جمال الدین ابو طاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت

23... حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم دہلوی کی ولادت 1054ھ میں پھلت (ضلع مظفر نگر، یوپی، ہند) میں ہوئی اور وصال 12 صفر 1131ھ کو دہلی میں فرمایا، آپ جید عالم دین، ظاہری و باطنی علوم سے آگاہ، صوفی بزرگ اور محدث وقت تھے ،علم فقہ میں بھی عبور رکھتے تھے، فتاوی عالمگیری کی تدوین میں بھی شامل رہے، کئی سلاسل کے بزرگوں سے روحانی فیضان حاصل کیا، ،سلسلہ قادریہ ،سلسلہ نقشبندیہ، سلسلہ ابوالعلائیہ، سلسلہ چشتیہ اور سلسلہ قادریہ قابل ذکر ہیں۔(انفاس العارفین، 21،22،198)

24... ان چار کتب فتح الرحمن فی ترجمہ القرآن ،الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطاامام ملک کی دو شروحات المصفیٰ، المسوّی، کا موضوع نام سے واضح ہے، آپ نے اپنی تصنیف حجۃ اللہ البالغہ میں احکام اسلام کی حکمتوں اور مصلحتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، اس میں شخصی اور اجتماعی مسائل کو بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے، کتاب ازالۃ الخفاء رد رفض پر ہے، آپ کے رسالے الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ عقائد و معمولاتِ اہل سنت پر کاربند تھے، آپ کی آخری دونوں تصانیف آپ کی اسناد واجازات اور آپ کے مشائخ کے تذکرے پر مشتمل ہیں۔

25... الفوز الکبیر، 7،8، شاہ ولی اللہ محدث کے عرب مشائخ، 23

مدینہ شریف میں 1081ھ مطابق 1670ء کو ہوئی اور یہیں 1145ھ مطابق 1733ء کو وصال فرمایااور جنت البقیع میں دفن کئے گئے، آپ جید عالم دین، محدث ومسند، مفتیٔ شافعیہ مدینہ منورہ،علامہ شیخ ابراہیم کردی آپ کے والد صاحب اور شیخ احمد قشاشی[26] نانا محترم تھے۔ والدصاحب کے علاوہ،مفتی شافعیہ مدینہ منورہ شیخ سید محمد بن عبدالرسول برزنجی[27]، شیخ حسن بن علی عُجَیْمی[28] اور شیخ عبداللہ بن سالم[29] سے اجازات حاصل

---

26 ... قطب زماں، حضرت سید صفی الدین احمد قشاشی بن محمد بن عبدالنبی یونس قدسی مدنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت12ربیع الاول991ھ مطابق1583ء کو مدینہ منورہ میں ہوئی، آپ حافظ قرآن،شافعی عالم دین،عرب وعجم کے تقریبا سوعلماومشائخ سے مستفیض،سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت ، 70کے قریب کتب کے مصنف،نظریہ وحدۃ الوجود کے قائل وداعی تھے۔ آپ نے 19ذوالحجہ 1071ھ مطابق 1661ء کو مدینہ شریف میں وصال فرمایااور جنت البقیع میں مدفون ہوئے، تصانیف میں روضہ اقدس کی زیارت کے لیے سفر مدینہ کے اثبات پر کتاب ”الدرۃ الثمینۃ فیمالزائرالنبی الی المدینۃ“آپ کی پہچان ہے۔(الامم لایقاظ الھمم ،125تا127،شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ،8تا10،42)

27 ... مُجدّدِوقت حضرت سیّد محمد بن عبدالرسول بَرْزَنْجی مَدَنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت شہرزُور(صوبہ سلیمانیہ، عراق)1040ھ میں ہوئی اور یکم محرم 1103ھ کو مدینۂ منوّرہ میں وصال فرمایااور جنّتُ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ حافظِ قراٰن، جامعِ معقول ومنقول، علامۂ حجاز، مفتیِ شافعیہ،90کتب کے مصنّف، ولیِ کامل اور مدینہ شریف کے خاندانِ بَرْزَنجی کے جدِّامجد ہیں۔(الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص13، تاریخ الدولۃ المکیۃ،ص59)

28 ... عالمِ کبیر، مسند العصر حضرت سیّدُنا شیخ ابو الاسرار حسن بن علی عُجَیْمی حنفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت10ربیع الاول1049ھ مکۂ مکرمہ میں ہوئی۔ 3شوّالُ المکرَّم 1113ھ کو وصال طائف(عرب شریف) میں فرمایا، تدفین احاطۂ مزار حضرت سیّدُنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ عالم اسلام کے سو سے زائد علماوصوفیا کے شاگرد،حافظ قراٰن، محدثِ شہیر،فقیہ حنفی،صوفیِ کامل،مسندِ حجاز،استاذالاساتذہ،اور 60 سے زائد کتب کے مصنف تھے،آپ نے طویل عرصہ مسجد حرم،مسجد نبوی اور مسجدعبداللہ بن عباس (طائف)میں تدریس کی خدمات سرانجام دیں۔(مختصر نشرالنور، 167 تا 173،مکہ مکرمہ کے عجیمی علماء،ص6تا54)

29 ... خاتم المحدثین حضرت امام عبداللہ بن سالم بصری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت1049ھ کومکہ میں ہوئی اور یہیں

کیں، کئی کتب بھی لکھیں، جو اب تک مطبوع نہیں ہو سکیں، مکتبہ حرم مکی میں آپ کی ثبت کا مخطوط پانچ اوراق میں محفوظ ہے۔[30]

(8) حضرت امام شیخ برہان الدین، ابو العرفان ابراہیم بن حسن کورانی کردی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کردستان (عراق) میں 1025ھ کو ہوئی، آپ شافعی عالم دین، محدث ومسند، سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت ہیں۔80 سے زائد کتب لکھیں جن میں اسانید ومرویات پر مشتمل کتاب الامم لایقاظ الھمم[31] مطبوع ہے۔ آپ عراق سے ہجرت کرکے مدینہ شریف مقیم ہوگئے تھے، یہیں ایک قول کے مطابق18ربیع الآخر1101ھ مطابق29 جنوری 1690ء میں وصال فرمایا۔[32]

(9) حضرت شیخ ابو العزائم سلطان بن احمد سلامہ مزّاحی مصری ازہری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت985ھ کو مصر میں ہوئی اور یہیں 17 جمادی الآخرہ1075ھ میں وصال فرمایا، تدفین مجاورین قبرستان قاہرہ میں ہوئی، آپ نے علمائے عصر سے حفظ قرآن وقرآت، حدیث وفقہ و تصوف اور دیگر علوم حاصل کرکے 1008ھ میں فارغ التحصیل ہوئے اور

---

4 رجب 1134ھ کو وصال فرمایا،جنۃ المعلی میں دفن کئے گئے،بصرہ میں نشوونما پائی،پھر مکہ شریف میں آکر مقیم ہوگئے، آپ مسجد حرام شریف میں طلبہ کو پڑھایا کرتے تھے،زندگی بھر یہ معمول رہا،کثیر علمانے آپ سے استفادہ کیا، آپ جید عالم دین، محدث وحافظ الحدیث اور مسند الحجاز تھے، کئی کتب تصنیف فرمائیں جن میں سے ضیاء الساری فی مسالک ابواب البخاری یادگار ہے۔(مختصر نشرالنور، ص290 تا292،شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ،18 تا20)

30... اعلام الزرکلی،5/304، سلک الدرر،4/24

31... کتاب الامم لایقاظ الھمم کو مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہند نے 1328ھ میں دیگر4، اسنادومرویات کے رسائل کے ساتھ شائع کیا ہے، الامم لایقاظ الھمم کے کل صفحات 134 ہیں۔

32... سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر،1/9،اعلام للزرکلی،1/35،البدر الطالع بمحاسن من بعد قرن السابع،1/11

جامعۃ الازہر قاہرہ میں تدریس کرنے لگے، آپ امام الائمہ، بحر العلوم، استاذ الفقہاء والقراء، محدث وقت، علامہ زمانہ، نابغہ عصر، زہد و تقویٰ کے پیکر مرجع خاص وعام عابد وزاہد اور کئی کتب کے مصنف تھے۔[33]

(10) شیخ الاسلام، ناصر الملت والدین حضرت امام شہاب الدین احمد بن خلیل سبکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 939ھ اور وفات 1032ھ میں ہوئی، آپ نے مدرسہ باسطیہ مصر میں داخلہ لے کر علم دین حاصل کیا، جید علمائے مصر سے استفادہ کرکے محدث وفقیہ بننے کی سعادت پائی، حدیث وفقہ میں آپ کی کئی تصانیف ہیں، ان میں سے فتح الغفور بشرح منظومۃ القبور [34] مشہور ہے۔[35]

(11) شیخ الاسلام حضرت امام نجم الدین ابو المواہب محمد بن احمد غیطی سکندری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 910ھ اور وفات 981ھ میں ہوئی، آپ کا تعلق مصر کے صوبہ سکندریہ کے مرکزی شہر سکندریہ سے ہے، آپ نے دیگر مشائخ بالخصوص شیخ الاسلام زین الدین زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث، فقہ اور تصوف وغیرہ حاصل کرکے اسناد اور تدریس وافتاء کی اجازات لیں، آپ امام الوقت، مسند العصر، محدث زمانہ، مرشد گرامی، محبوبِ خاص وعام، بغیر لومۃ لائم برائی سے منع کرنے والے اور کئی کتب کے

33... امتاعُ الفُضَلاء بتَراجِم القرّاء، 2/135تا139، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی العشر، 2/210

34 ... امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے عالم برزخ کے بارے میں رسالہ منظومۃ القبور لکھا، علامہ احمد بن خلیل سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی شرح فتح الغفور کے نام سے تحریر فرمائی، دار النوادر بیروت اور دار المنہاج جدہ عرب نے اسے شائع کیا ہے۔

35... خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر، 1/185

مصنف تھے۔ بهجة السامعين والناظرين بمولد سيد الاولين والآخرين اور قصة المعراج الصغری[36] وغیرہ آپ کی تصنیف کردہ کتب ہیں۔[37]

(12) شیخ الاسلام حضرت امام زین الدین ابو یحییٰ زکریا بن محمد انصاری الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 826ھ کو سُنیکہ (صوبہ شرقیہ) مصر میں ہوئی، جامعۃ الازہر سے علوم اسلامیہ حاصل کئے، قاہرہ میں مقیم ہوگئے، آپ فقیہ شافعی، محدث وقت، حافظ الحدیث، صوفی باصفا، قاضی القضاہ، بہترین قاری، مصنف کتب کثیرہ، لغوی و متکلم، مؤرخ و مدرس، مفتی اسلام اور نویں صدی ہجری کے مجدد ہیں، آپ نے 4 ذوالحجہ 925ھ کو قاہرہ مصر میں وفات پائی۔ قاہرہ میں امام شافعی کے مزار کے قریب قرافہ صغریٰ میں تدفین ہوئی، آپ کا مزار مرجع خلائق ہے۔ الدقائق المحكمة فی شرح المقدمة[38]، تحفۃ الباری علی صحیح البخاری[39] اور اَسنی المطالب[40] آپکی مشہور کتب ہیں۔[41]

(13) شیخ الاسلام، عمدۃُ المحدثین، شہابُ الدّین، حافظ احمد بن علی ابنِ حجر عسقلانی شافعی

---

36 ... دونوں کا موضوع نام سے واضح ہے۔

37... شذرات الذهب، 8/474، الاعلام للزرکلی، 6/6، معجم المؤلفین، 3/83

38... **الدقائق المحكمة** قرأت کی مشہور کتاب مقدمہ جزریہ کی بہترین شرح ہے، اس کی اشاعت مختلف مطابع سے ہوئی ہے، مثلا مکتبۃ ضیاء الشام دمشق نے اسے 248 صفحات پر شائع کیا ہے۔

39... تحفۃ الباری کا دوسرا نام منحۃ الباری ہے، یہ بخاری شریف کی بہترین شرح ہے، دارالکتب العلمیہ بیروت نے اسے 7 جلدوں میں شائع کیا ہے۔

40... اسنی المطالب فقہ شافعی کی کتاب ہے، اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جس نے اسے پڑھا نہیں وہ شافعی ہی نہیں، دارالکتب العلمیہ بیروت نے اسے 9 جلدوں میں شائع کیا ہے۔

41... شذرات الذهب، 8/174 تا 176، النور السافر، ص 172 تا 177، الاعلام للزرکلی، 3/46

رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 773ھ کو قاہرہ مصر میں ہوئی اور یہیں 28ذوالحجہ 852ھ کو وصال فرمایا۔ تدفین قَرافہ صُغریٰ میں ہوئی۔ آپ حافظُ القراٰن، محدثِ جلیل، استاذُ المحدثین، شاعرِ عربی اور 150 سے زائد کُتُب کے مصنف ہیں۔ آپ کی تصنیف فتح الباری شرح صحیح البخاری[42] کو عالمگیر شہرت حاصل ہے۔[43]

(14) حضرت شیخ ابوعبداللہ صلاح الدین محمد بن ابوعمر احمد بن ابراہیم مقدسی صالحی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 684ھ اور وفات 24 شوال 780ھ میں ہوئی، اکابرین اہل سنت سے علوم اسلامیہ میں مہارت حاصل کی اور اسناد و جازات حاصل کیں، حصول علم کے بعد آپ اپنے دادا حضرت ابوعمر کے مدرسے کی مسند پر بیٹھے اور ایک زمانہ درس و تدریس میں مشغول رہے یہاں تک مسند العصر کے لقب سے ملقب ہوئے، آپ وہ ہستی ہیں جنہوں نے امام ابن بخاری فخرالدین علی بن احمد مقدسی رحمۃ اللہ علیہ سے احادیث کی اجازت خاصہ حاصل کی، یوں آپ کی یہ سند سماع متصل بشرط صحیح نو واسطوں سے نبی کریم سے مل جاتی ہے، کئی خوش نصیبوں بالخصوص اہل مصر نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سند حاصل کی۔[44]

(15) محدث الاسلام، ابن البخاری حضرت امام فخرالدین ابوالحسن علی بن احمد مقدسی صالحی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 595ھ کو ایک علمی گھرانے میں ہوئی، اور

---

42 ... فتح الباری شرح صحیح البخاری، علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی بہترین کتاب ہے، اسے قبولیت عامہ حاصل ہے، اس سے بے شمار لوگوں نے استفادہ کیا ہے، علمانے اس کے بارے میں لکھا کہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اس کی مثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی، مختلف مطابع نے اسے شائع کیا ہے، دار طیبہ ریاض کی اشاعت میں اس کی 15 جلدیں ہیں۔

43... بستان المحدثین، ص302، الروایات التفسیریہ فی فتح الباری، 1/39، 65

44... الدرر الکامنہ، 3/304، رقم 817

آپ نے ربیع الآخر690ھ میں وصال فرمایا، عالم وفقیہ، فاضل وادیب، صاحب وقارو ہیبت، تقوی وورع کے پیکر اور علم ووعقل میں کامل تھے، محدثین میں آپ بہت مکرم و محترم تھے، آپ کو مسند العالم کہاجاتاہے، عرصہ درازتک خدمت قرآن وسنت میں مصروف رہے، شام، مصراور عراق کے محدثین نے آپ سے استفادہ کیا۔[45]

(16) حضرت شیخ رضی الدین ابوالحسن مؤید بن محمد طوسی نیشاپوری خراسانی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 524ھ اوروصال شبِ جمعرات 20شوال 617ھ کو نیشاپور(ایران) میں ہوا، آپ امام القرآت والحدیث، مسندُ الخراسان اور ثقہ راوی حدیث تھے، آپ نے جید علما و محدثین سے علوم اسلامیہ کوحاصل کیا، آپ نے طویل عرصے تک تدریس کے فرائض سرانجام دیئے چاردانگ عالم کے علمانے آپ سے استفادہ کیا، آپ کی کتاب الاربعین عن المشایخ الاربعین والاربعین صحابیاوصحابیۃ [46] مطبوع ہے۔[47]

(17) کمال الملّت والدین حضرت شیخ ابوعبداللہ محمد بن فضل فراوی نیشاپوری صاعدی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 441ھ اوروفات 21شوال 530ھ میں ہوئی، آپ کی تدفین حضرت امام ابن خزیمہ [48] رحمۃُ اللہِ علیہ کے پہلومیں ہوئی، آپ نے جید علما و محدثین

45... شذرات الذھب 7 / 723، تاریخ الاسلام الذہبی، 51 / 422

46... علامہ مؤید طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الاربعین عن المشایخ الاربعین والاربعین صحابیاوصحابیۃ کو دارالبشائر بیروت نے 199 صفحات پر شائع کیاہے۔

47... سیر اعلام النبلاء، 22 / 104، وفیات الاعیان، 5 / 345

48... امام الائمہ حضرت امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 223ھ کو نیشاپور(ضلع خراسان رضوی) ایران میں ہوئی اور وصال 2ذوالقعدہ 311ھ کو فرمایا، تدفین نیشاپور میں ہی ہوئی۔ آپ حافظِ قراٰن، محدّثِ جلیل، فقیہِ شافعی، مجتہد علی الاطلاق اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے، ”صحیح ابنِ خزیمہ“ آپ کا ہی مجموعۂ حدیث ہے۔

بالخصوص امام الحرمین علامہ ابو المعالی جوینی [49] رحمۃُ اللہِ علیہ اوراولیائے کرام بالخصوص امام ابو القاسم قشیری [50] رحمۃُ اللہِ علیہ سے استفادہ کیا، آپ امام، مناظر، واعظ، مفتی، مسند خراسان اورفقیہ حرم تھے، آپ حسن اخلاق کے مالک تھے، اکثر مسکراتے رہتے تھے، غربا پر بہت مہربان تھے، جودوسخاوت کے پیکر تھے۔ آپ نے عرصہ دارزتک مدرسہ ناصحیہ میں تدریس اور نیشاپور کی مسجد کبیر مُطرّز میں امامت کے فرائض سرانجام دیئے، آپ سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد بھی کثیر ہے۔ [51]

(18)حضرت ابوالحسین عبدالغافر بن محمد فارسی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 353ھ میں ہوئی، 365ھ میں زاہد زمانہ حضرت محمد بن عیسی جلودی سے مسلم شریف کا درس لیا، وصال 5 شوال 448ھ کو نیشاپور میں ہوا، آپ امام، ثقہ اور نیک شخصیت کے مالک

(النجوم الزاہرہ فی ملوک مصر والقاہرہ، 3/209، محدثین عظام حیات وخدمات، ص391، 398)

49 ... امامُ الحَرَمَیْن ابوالمَعالِی عبدُالملک جُوَینی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ایک علمی گھرانے میں 419ھ کو جُوَیْن سَبزوَار نَزد نیشاپور (ایران) میں ہوئی اور بُشتَ نِقان نزد نیشاپور میں 25 ربیعُ الآخر 478ھ کو وِصال فرمایا، آپ کی تُربَت اسی شہر کے قدیمی حصّے کے قبرستان "تلاجرد" میں ہے۔ آپ علمِ فِقہ، اُصول اور عقائد پر کامل دَسترَس رکھنے والے عظیم فقیہ، عَبْقَرِی شخصیت کے مالک، ایک درجن سے زیادہ کُتُب کے مُصنّف، بانیِ مدرسہ نظامیہ نیشاپور، استاذِ امام غزالی اور اکابر عُلمائے شَوافِع سے ہیں۔ کتاب "نِهَايَةُ الْمَطْلَبْ فِيْ دِرَايَةِ الْمَذْهَب" آپ کی یادگار ہے۔ (وفیات الاعیان، 2/80، 81)

50 ... استاذ الصوفیاء حضرت امام ابوالقاسم عبدالکریم بن ہَوَازِن قشیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 376ھ میں ہوئی اوروفات 17 ربیع الآخر 465ھ کو فرمائی، آپ کا مزار مبارک نیشاپور (ضلع خراسان) ایران میں اپنے پیرومرشد شیخ ابو علی دَقّاق کے پہلو میں ہے۔ آپ عالم، فقیہ، ادیب، شاعر، صوفی، واعظِ شیریں بیاں اور مفسرِ قراٰن تھے، آپ کی تصنیف رسالہ قشیریہ کو عالمگیر شہرت حاصل ہے۔ (اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 16/2، ص168، 169)

51... تاریخ الاسلام، 11/512، سیر اعلام النبلاء، 19/615

تھے۔ کثیر علماو محدثین نے آپ سے احادیث کو روایت کیا ہے۔[52]

(19)حضرت ابو احمد محمد بن عیسی جلودی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ ایران کے شہر نیشاپور کے رہنے والے تھے، آپ کی پیدائش تقریبا288ھ میں ہوئی، آپ نے حضرت امام ابن خزیمہ وغیرہ مشائخ سے علم حدیث حاصل کیا، آپ جید عالم دین، ثقہ راوی حدیث، زاہد زمانہ اوراکابر صوفیائے وقت سے تھے، اپنے ہاتھ سے رزق حلال کمایا کرتے تھے، آپ نے اسی سال کی عمر میں24ذوالحجہ368ھ کو وصال فرمایا، تدفین حیرہ(نجف اشرف، عراق)کے قبرستان میں کی گئی، آپ کے شاگردوں میں صاحب مستدرک امام حاکم[53]کو شہرت حاصل ہوئی۔[54]

(20)حضرت ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن سفیان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ امام الوقت، فقیہ زمانہ، ثقہ راوی حدیث، مستجاب الدعوات اور محدث العصر تھے، آپ نے نیشاپور، عراق اور حجاز مقدس میں علم دین حاصل کیا، امام مسلم کے علاوہ جن علما سے استفادہ کیا ان میں امام الحدیث حضرت ایوب بن حسن حنفی[55] بھی ہیں۔ آپ کا وصال رجب 308ھ

52... سیر اعلام النبلاء،18/19

53... صاحبِ مستدرک امام ابو عبد اللہ محمد حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 321ھ کو نیشاپور میں ہوئی۔3صفر405ھ میں وصال فرمایا۔ آپ قاضی نیشاپور، حافظُ الحدیث، فقیہ شافعی، صاحب تصنیف و تالیف اور استاذُالمحدثین تھے۔ کتب میں اَلْمُسْتَدْرَكُ عَلَى الصَّحِيحين مشہور ہے۔(مستدرک للحاکم،1/56،7،وفیات الاعیان،2/364)

54... سیر اعلام النبلاء،16/301

55... فقیہ زمانہ حضرت امام ابو الحسین ایوب بن حسن نیشاپوری حنفی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے، اپنی فقاہت اور زہد و تقوی کی وجہ سے مشہور تھے، آپ کا وصال ذیقعدہ 251ھ کو ہوا۔(الطبقات السنیہ فی تراجم الحنفیہ، رقم 556، ص،188، کتاب تاریخ الاسلام لذہبی،6/55،رقم:122)

میں ہوا۔[56]

(21) امامُ المسلمین حضرتِ امام مُسلم بن حَجّاج رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 206ھ میں نیشا پور (خُراسَان) میں ہوئی۔ 24 رجب 261ھ کو وِصال فرمایا، مزار مبارک نیشاپور میں ہے۔ غیر معمولی ذہانت کے مالک، حافظُ الحدیث، اِمامُ المُحَدِّثین اور عظیم شخصیت کے مالک تھے، اپنی تصنیف ''صحیح مسلم'' کی وجہ سے عالمگیر شہرت حاصل ہوئی۔[57] رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

۞ صحیح مسلم میں ہر حدیث پاک سند کے ساتھ ہے پہلی حدیث پاک کو دو اسناد سے بیان کیا گیا ہے۔[58] اس کی پہلی سند کے روایان کا مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

(22) سید الحفاظ، حضرت امام ابنِ ابی شیبہ ابو بکر عبد اللہ بن محمد عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 159ھ میں ہوئی، علمی گھرانے میں پروش پائی، بچپن سے ہی علم حدیث کی جانب متوجہ ہوئے، جید محدثین سے احادیث کی سماعت کی، امام بخاری و مسلم جیسے اکابرین نے آپ سے احادیث مبارکہ سماعت کرنے کی سعادت پائی، آپ ثقہ و صدوق، محدث و مفسر، حدیث کے بڑے حافظ، صاحب مسند، وقت کے امام، بے مثل اور صاحب تصنیف تھے، آپ کی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ[59] کو چار دانگ عالم میں شہرت حاصل ہوئی۔

56... سیر اعلام النبلا، 14/312

57... جامع الاصول، 1/124، محدثین عظام حیات وخدمات، ص323 تا 332

58... صحیح مسلم، ص16 دار الکتاب العربی بیروت

59... امام ابنِ ابی شیبہ عبسی رحمۃ اللہ علیہ کا مجموعہ احادیث مصنف ابن شیبہ کا مکمل نام المصنف فی الاحادیث والآثار ہے، اسے فقہی ابواب کے مطابق مرتب کیا گیا ہے، اس کا شمار احادیث کی ماخذ کتب میں کیا جاتا ہے، مرفوع احادیث کے علاوہ اس میں صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال، فتاویٰ اور واقعات بھی ہیں، دار الفکر بیروت نے اسے نو جلدوں میں شائع کیا ہے۔

آپ نے 8 محرم 235ھ کو کوفہ میں وصال فرمایا۔[60]

(2) محدث عراق حضرت وکیع بن جراح رواسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 129ھ کو کوفہ میں ہوئی، اکابرین اسلام سے علم حاصل کیا اور محدث و مفسر بن کر ابھرے، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ[61]، حضرت سفیان ثوری[62]، حضرت سفیان بن عیینہ[63] اور امام شعبہ بن حجاج جیسے اساتذہ کی صحبت پائی، زندگی بھر قرآن و سنت کے درس و تدریس میں مصروف رہے، آپ کثیر العلم، محدث کبیر، مفسرِ عظیم، فقہ و سنن کے مصنف، تقویٰ و ورع کے پیکر اور عبادت و ریاضت میں یکتا تھے۔ آپ نے حج سے واپسی پر 10 محرم 197ھ

60... سیر اعلام النبلاء، 11/122، تاریخ بغداد، 10/66

61... حضرت سیّدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 70ھ یا 80ھ کو کوفہ (عراق) میں ہوئی اور وصال بغداد میں 2 شعبان 150ھ کو ہوا۔ مزار مبارک بغداد (عراق) میں مرجع خلائق ہے۔ آپ تابعی بزرگ، مجتہد، محدث، عالَمِ اسلام کی مؤثر شخصیت، فقہِ حنفی کے بانی اور کروڑوں حنفیوں کے امام ہیں۔ (نزہۃ القاری، مقدمہ، 1/110، 164، خیرات الحسان، ص31، 92)

62... امیرُ المؤمنین فی الحدیث حضرت سیّدُنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 98ھ میں کوفہ (عراق) میں ہوئی اور شعبانُ المعظم 161ھ میں وصال فرمایا۔ مزار بنی کُلیب قبرستان بصرہ میں ہے۔ آپ عظیم فقیہ، محدث، زاہد، ولیِ کامل اور استاذِ محدثین و فقہا تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 7/279، 229، طبقات ابن سعد، 6/350)

63... حجۃ الاسلام، امام الحرم حضرت امام ابو محمد سفیان بن عیینہ کوفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 107ھ کو کوفہ میں ہوئی اور یکم رجب 198ھ مطابق 814ء میں مکہ معظمہ میں وفات پائی اور کوہ حجون کے پاس مدفون ہوئے، آپ نے کثیر تابعین کی صحبت پائی، آپ تبع تابعی، عالم الحجاز، ثقہ روای حدیث، وسیع العلم، صاحب تقوی وورع اور عمر بھر درس و تدریس میں مصروف رہنے والی شخصیت تھے، ترتیب و تدوین حدیث میں آپ سر فہرست ہیں۔ (سیر اعلام النبلا، 8/454، تاریخ بغداد، 9/183، تذکرۃ الحفاظ، للذھبی، 1/193)

کو وصال فرمایا۔ آپ کا شمار تبع تابعین میں ہوتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک[64] اور امام احمد بن حنبل[65] جیسے ائمہ آپ کے شاگرد ہیں۔[66]

(24) حضرت ابوبسطام شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 80ھ کو واسط (عراق) کے ایک گاؤں میں ہوئی، واسط میں پرورش پائی پہلے شعر وشاعری اور پھر علم حدیث کی طرف متوجہ ہوئے، 400 تابعین سے احادیث مبارکہ کی سماعت کی اس کے لیے بلاد کثیرہ کا سفر فرمایا، پھر بصرہ میں رہائش پذیر ہوئے اور دنیاوی مشاغل چھوڑ کر ترویج حدیث کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا، درس وتدریس کے علاوہ عبادت سے بہت لگاؤ تھا، نوافل میں طویل رکوع وسجود کرنا آپ کا معمول تھا، کثرت سے نفلی روزے بھی رکھتے، کثیر محدثین نے آپ سے استفادہ کیا، 160ھ کو بصرہ میں وصال فرمایا، آپ امیر المؤمنین فی الحدیث، امام المتقین، محدث ومفسر، امام الجرح والتعدیل، ایثار وسخاوت کے پیکر اور مرجع خاص وعام تھے،

---

64 ... امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مبارک مَروَزِی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 118ھ کو مَرْو (تُرکمانستان) میں ہوئی اور وِصال 13 رمضان 181ھ کو فرمایا۔ مزار مبارک ہِیت (صوبہ انبار) مغربی عراق میں ہے، آپ تبع تابعی، شاگردِ امام اعظم، عالمِ کبیر، مُحدِّثِ جلیل اور اکابر اولیائے کرام سے ہیں۔ "کتابُ الزُّہدِ وَالرَّقائِق" آپ کی مشہور تصنیف ہے۔ (طبقاتِ امام شعرانی، جز1، ص84 تا 86، محدثینِ عظام وحیات وخدمات، ص146 تا 153)

65... فقہِ حنبلیہ کے عظیم پیشوا حضرتِ سیّدنا امام احمد بن حنبل علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کی ولادت 164ھ میں بغداد میں ہوئی اور 12 ربیعُ الاوّل 241ھ کو وصال فرمایا۔ آپ کو بغداد شریف کے غربی جانب بابِ حرب میں دفن کیا گیا پھر دریائے دجلہ میں طُغیانی کی وجہ سے سجد عارف آغا، حیدر خانہ (شارع الرشید بغداد) میں منتقل کر دیا گیا۔ آپ مُجتہد، حافظ الحدیث، عالمِ اجلّ، اُمّتِ محمدی کی مؤثر شخصیت اور ائمہ اربعہ میں سے ایک ہیں۔ چالیس ہزار (40000) احادیث پر مشتمل کتاب "مسند امام احمد بن حنبل" آپ کی یادگار ہے۔ (البدایہ والنہایہ، 7/339)

66... سیر اعلام النبلاء، 9/140، طبقات ابن سعد، 6/365، وتذکرۃ الحفاظ، 1/223

حکمران بھی آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور آپ کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتے۔[67]

(25) امام العلماء حضرت حکم بن عتیبہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 47ھ میں ہوئی اور آپ نے 115ھ کو کوفہ میں وصال فرمایا، آپ کی کنیت ابو محمد، ابو عمرو یا ابو عبد اللہ تھی، آپ نے بعض صحابہ کرام مثلا حضرت زید بن ارقم وغیرہ کی زیارت کرکے تابعی ہونے کا شرف پایاہے، آپ امام کبیر، عالم وفقیہ، صاحب عبادت وتقوی، متبع سنت، ثقہ روای حدیث اور کثیر الحدیث محدث تھے۔ آپ نے کثیر تابعین سے علم حاصل کیا، آپ کا حلقۂ علم کافی وسیع ہے، بڑے بڑے تبع تابعی بزرگوں نے آپ سے احادیث مبارکہ روایت کی ہیں۔[68]

(26) فقیہ شہیر حضرت ابو عیسیٰ عبد الرحمن بن ابی لیلی یسار اوسی انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 17ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی، آپ کے والد ابی لیلی یسار بن بلال انصاری[69] صحابی رسول ہیں، آپ کو 120 صحابہ کی صحبت نصیب ہوئی، آپ کا شمار کبار تابعین میں ہوتا ہے قرآن وحدیث سمیت تمام علوم میں دسترس رکھتے تھے۔ آپ عظیم فقیہ، محدث اور قاری تھے، قرآن کریم کی تلاوت وتدریس کی جانب خوب توجہ تھی، حضرت علی مرتضی کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی معیت میں کئی جنگوں میں حصہ لیا، کوفہ میں رہائش اختیار کرلی

67... تاریخ بغداد 10/353، سیر اعلام النبلاء 7/202، تہذیب الأسماء واللغات، 1/245

68... سیر اعلام النبلاء، 5/208، طبقات ابن سعد، 6/323

69... حضرت ابو لیلی یسار بن بلال اوسی انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر کے علاوہ سب غزوات میں شرکت فرمائی، بعد میں کوفہ منتقل ہوگئے اور دار جھینہ میں سکونت اختیار کی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام جنگوں میں حصہ لیا، آپ کی شہادت جنگ صفین (صفر 37ھ) میں میں ہوئی۔ بعض کے نزدیک آپ کا نام داؤد بن یسار تھا۔ (الاصابہ، 7/292، رقم: 10478)

اور وہاں کے قاضی بھی رہے، 83ھ کو واقعہ دیر جماجم[70] میں شہادت پائی۔طبعاً سادہ طبیعت مگر باوقار شخصیت کے مالک تھے۔[71]

(27) صحابیِ رسول حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی پیدائش بیرون مدینہ غطفان قبیلے میں ہوئی، والد کا انتقال ہوگیا، والدہ انہیں لے کر مدینہ منورہ آگئیں اور انصار میں شادی کرلی، یہی وجہ ہے کہ آپ کا شمار انصار میں ہوتا ہے، مکہ مکرمہ کے مسلمانوں کی ہجرت مدینہ کے بعد انھوں نے اسلام قبول کیا اور غزوۂ بدر کے بعد تمام غزوات میں شریک ہوئے، جب عراق فتح ہوا تو آپ بصرہ رہائش پذیر ہوگئے، ایک سال یہاں کے گورنر بھی رہے، آپ بہت ذہین تھے، جو حدیث سن لیتے یاد کرلیتے تھے، آپ نے احادیث کا ایک مجموعہ بھی تیار کروایا کبار تابعین مثلا امام حسن بصری[72] اور امام ابن سیرین[73] وغیرہ نے آپ سے احادیث سماعت کیں، آپ سنت کے پابند، ثقہ راوی

70... واقعۂ دیر جماجم شعبان 82ھ یا 83ھ میں پیش آیا، اہل کوفہ وبصرہ سپہ سالار عبدالرحمن بن محمد بن اشعث اور اہل شام حجاج بن یوسف کی سربراہی میں مقابل آئے، عبدالرحمن کے لشکر میں کئی علماء مثلا حضرت سعید بن جبیر، حضرت عامر شعبی، حضرت عبدالرحمن ابن ابی لیلی اور حضرت کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہم شامل تھے، یہ لڑائی کئی ماہ جاری رہی، عبدالرحمن کے لشکر کی شکست پر اس جنگ کا اختتام ہوا۔

71... تاریخ الاسلام، 2/966، تہذیب التہذیب، 5/166، ابن سعد، 6/166، تذکرۃ الحفاظ، 1/128، تاریخ بغداد، 6/166

72... امامُ الاولیاء حضرت حسن بَصْری رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 21ھ کو مدینہ شریف میں ہوئی اور وِصال یکم رجب 110ھ کو فرمایا، مزارِ مبارَک مدینۃ الزبیر (ضلع بصرہ) عراق میں ہے۔ آپ اُمُّ المؤمنین اُمّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا کی آغوش میں پرورش پانے والے، حافظِ قراٰن، سیّد التابعین، عالمِ جلیل، فقیہ و محدّث، فصیحِ زمانہ، رقیقُ القلب (نرم دل)، ولیِ کامل، خلیفۂ حضرتِ علیُّ المرتضٰی رضی اللہ عنہ اور سلسلۂ چشتیہ کے تیسرے شیخِ طریقت ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 5/456 تا 473، تذکرۃ الاولیا، 1/34 تا 48، اجمال ترجمہ اکمال، ص19)

73... امام المُعَبّرین حضرتِ سیّدُنا محمد بن سیرین بصری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 33ھ میں ہوئی اور وصال 10 شوال

حدیث، راست گو اور حسن اخلاق کے پیکر تھے۔ آپ کا وصال بصرہ میں 58ھ کو ہوا۔[74]

❁ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت 12 ربیع الاول مطابق 20 اپریل 571ء کو وادی بطحا مکہ شریف کے معزز ترین قبیلے قریش میں ہوئی اور 12 ربیع الاول 11ھ مطابق 12 جون 632ء کو مدینہ منورہ میں وصال ظاہری فرمایا۔ آپ وجہِ تخلیق کائنات، محبوب خدا، امام المرسلین، خاتم النبیین اور کائنات کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے، آپ نے 40 سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا، 13 سال مکہ شریف اور 10 سال مدینہ شریف میں دین اسلام کی دعوت دی، اللہ پاک نے آپ پر عظیم کتاب قرآن کریم نازل فرمائی۔ اللہ پاک کے آپ پر بے شمار دُرُود اور سلام ہوں۔[75]

110ھ میں بصرہ میں ہوا۔ آپ تابعی، ثقہ راویِ حدیث، عظیم فقیہ، امام العلماء، تقویٰ وورع کے پیکر اور تعبیر الرویاء (خوابوں کی تعبیر) کے ماہر تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، 7/143 تا 154، تاریخِ بغداد، 2/415، 422)

74... اسد الغابہ، 2/527، تہذیب، 3/521، استیعاب: 2/213

75... مدارج النبوت، 2/14، آخری نبی کی پیاری سیرت، 143 تا 145